© rasailojaraid.com

اجلاسِ صد سالہ

دارالعلوم دیوبند

احقر کے نام مادر علمی کے ان مراسلوں کا مخاطب میں الحق کے تمام قارئین بالخصوص اہل علم و فضلاء دیوبند کو بھی بنانا چاہتا ہوں تاکہ جتنا بھی ہو سکے ہر شخص اس میں تعاون کر سکے متعلقہ حضرات براہ راست دارالعلوم دیوبند سے مراسلت و مراجعت فرماتے رہیں۔ (س)

★

بخدمت جناب مولانا سمیع الحق صاحب

سلام مسنون —— آنجناب کے علم میں یہ بات آگئی ہوگی کہ دارالعلوم دیوبند ایک اجلاس صد سالہ کا انعقاد عنقریب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اسی میں فضلائے دارالعلوم کی دستار بندی بھی ہوگی۔ اس اجلاس میں ایسے غیر ملکی حضرات کو بھی مدعو کیا جاتا ہے جو علمی حیثیت سے امتیاز رکھتے ہیں خواہ وہ دارالعلوم کے فاضل ہوں یا نہ ہوں۔

آنمحترم کو چونکہ دارالعلوم دیوبند سے ایک قلبی لگاؤ ہے اس لئے درخواست ہے کہ اپنے علاقے کے مؤقر علمی حضرات کے اسمائے گرامی ان کے پتے اور انکی علمی و روحانی خدمات سے دفتر اجلاس صد سالہ کو مطلع فرماکر ممنون فرمائیں گے۔ یہ آپ کی بہت بڑی خدمت ہوگی۔ کیونکہ ان حضرات میں سے انتخاب کر کے اجلاس صد سالہ کے لئے مدعو کرنا ہے۔

آپ اتنی تکلیف اور فرمائیں کہ ان حضرات میں سے جو حضرات دعوت نامے کو قبول فرما سکیں۔ ان کی نشاندہی بھی اس فہرست میں فرما دیں۔ فقط والسلام

مخلص۔ محمد اسلم قاسمی

ناظم اجلاس صد سالہ دارالعلوم دیوبند

۱۶-۷-۹۹ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حضرت محترم مولانا سمیع الحق صاحب

سلام مسنون ـــــ امید ہے کہ مزاج گرامی مع الخیر ہوں گے ۔

اجلاس صد سالہ دار العلوم کے لئے ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ مارچ ۱۹۸۰ء کی تاریخیں آخری طور پر طے کر دی گئی ہیں اجلاس کے لئے تحصیل سرمایہ اور فراہمی اراضی کا کام پوری تندہی سے جاری ہے ۔ براہ کرم آپ حضرات درج ذیل امور پر فوری طور پر توجہ فرمائیں ۔

۱۔ پاکستان کے مقتدر علماء و فضلاء دیوبند مشترکہ طور پر اخبارات کے لئے ایک بیان جاری کریں اس میں اجلاس کی تاریخوں کا اعلان اور فضلائے دیوبند سے پر زور گزارش کی جائے کہ وہ اپنے نام و پتے جلد از جلد دفتر اجلاس صد سالہ دار العلوم کے پتہ پر روانہ کریں ۔ تاکہ دفتر ان سے رابطہ قائم کرے ۔ آپ حضرات خود بھی فضلائے دار العلوم کے پتے اپنے طور پر مہیا فرما کر دفتر کو بذریعہ رجسٹری روانہ کریں ۔

۲۔ اب آپ حضرات اور جملہ فضلاء دفتر اجلاس صد سالہ سے اپنا ربط برابر قائم رکھیں ، پاکستان سے جتنے حضرات اجلاس میں آنا چاہتے ہوں وہ اپنے اپنے پاسپورٹ کا انتظام کر لیں اور اپنی آمد کے ارادہ کی اطلاع ہمیں بھی دیں تاکہ ہم ان کے ویزہ کے لئے یہاں کوشش کر سکیں ۔

۳۔ اجلاس صد سالہ کے لئے مالی سرمایہ کی فراہمی کا انتظام کیا جائے مگر محتاط طریقہ پر ایک باقاعدہ کمیٹی ہو جس میں ذمہ دار حضرات شریک ہوں ، صرف یہی کمیٹی تحصیل مالیات کی ذمہ دار ہو اور اسی کے پاس سارا سرمایہ جمع رہے مالیات کے سلسلے میں کوئی بد نظمی نہ ہونی چاہیئے ۔ مناسب وقت پر اس سرمایہ کو ہم حاصل کرنے کی کوشش کریں گے ۔ واضح ہو کہ اجلاس صد سالہ کا کم از کم متوقع خرچ ۲۵ لاکھ روپے ہے ۔

۴۔ اجلاس صد سالہ سے متعلق پاکستان میں جو مضامین ، مقالات اور اطلاعات وغیرہ شائع ہوں ان کی کئی کئی کاپیاں دفتر اجلاس صد سالہ کو ضرور روانہ فرمائیں ۔ والسلام

محمد اسلم قاسمی

ناظم اعلیٰ اجلاس صد سالہ دار العلوم دیوبند

© rasailojaraid.com